مستحکم بجلی سب کیلئے، وزیراعلیٰ سندھ نے کے۔ الیکٹرک کے 73 ویں گرڈ اسٹیشن کا سنگ بنیاد رکھ دیا

کراچی، 12 دسمبر 2022: وزیراعلیٰ سندھ سید مراد علی شاہ اور صوبائی وزیر توانائی امتیاز شیخ نے کے۔ الیکٹرک کے کے کے آئی گرڈ کی سنگ بنیاد رکھنے کی تقریب میں شرکت کی۔ یہ کے۔ الیکٹرک کے نیٹ ورک میں 73 واں گرڈ اسٹیشن ہے، جو اُسے نیشنل گرڈ سے جوڑے گا، جس سے کراچی کو اضافی سستی بجلی ملے گی۔ یہ منصوبہ کے۔ الیکٹرک کے اپنے انفرا اسٹرکچر کو قابل بھروسہ اور مستحکم بنانے کے عزم کے عین مطابق ہے۔ گرڈ اسٹیشن کے افتتاح کے موقع پر سیمنز کے سی ای او Markus Strohmeier اور سندھ ، سابق ایڈمنسٹریٹر کراچی مرتضیٰ وہاب اور حکومت کے دیگر اعلیٰ نمائندگان کے ساتھ کے۔ الیکٹرک کے سینئر افسران بھی موجود تھے۔

کے کے آئی گرڈ یوٹیلیٹی اور نیشنل گرڈ کے درمیان تیسرا انٹر کنکشن ہوگا۔ مجموعی طور پر یہ انٹرسیکشن آنے والی دہائی میں کراچی کو 2050 میگاواٹ بجلی کی فراہمی کا ذریعہ بنیں گے۔

کراچی کے ساتھ کے۔ الیکٹرک کی وابستگی کو تسلیم کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ سندھ سید مراد علی شاہ نے کہا کہ جب ہم مل کر بیٹھتے ہیں اور مشکلات پر کام کرتے ہیں، تو حل تلاش کرلیتے ہیں۔ ہمیں عام آدمی کی بہتری کے لیے اسی جذبے کے ساتھ آگے بڑھنا چاہیے۔ سندھ حکومت صوبے اور اس کے بڑے شہروں کی ترقی کو یقینی بنانے کے لیے کے۔ الیکٹرک کے ساتھ مل کر کام کر رہی ہے۔ کے کے آئی گرڈ کراچی میں صنعتی ترقی کی رفتار کو تیز کرنے، میگا سٹی اور ملحقہ علاقوں میں معاشی سرگرمیوں کو فروغ دے کر اور روزگار کے مزید مواقع پیدا کرکے ملکی معیشت کی ترقی میں اہم کردار ادا کرے گا۔ 500 کلوواٹ یا ہائی وولٹیج گرڈ بڑے اسکیل کے منصوبے ہوتے ہیں، لیکن کے۔ الیکٹرک نے جدید ٹیکنالوجی کا استعمال کرتے ہوئے جدید اور موثر گرڈ تعمیر کرے گا۔ ہمیں کے۔ الیکٹرک سے اسی قسم کے درست فیصلے کی توقع تھی۔ ہم مستقبل میں کے۔ الیکٹرک کو پاکستان کی ترقی میں مثبت کردار ادا کرتے دیکھنا چاہتے ہیں۔

وزیر توانائی سندھ امتیاز شیخ نے کہا کہ یہ گرڈ پاکستان کی معیشت کی ترقی میں اہم کردار ادا کرے گا کیونکہ کراچی صنعت کا مرکز ہے۔ کے۔ الیکٹرک اور حکومت سندھ کے درمیان عالمی بینک کے اشتراک سے 350 میگاواٹ قابل تجدید گرین انرجی کو پاور جنریشن مکس میں شامل کرنے پر بھی کام جاری ہے۔ یہ اقدامات کراچی کے توانائی کے منظر نامے کو تبدیل کرنے کے لیے کے۔ الیکٹرک کے وژن تیس-30 کے عین مطابق ہے۔ صوبائی وزیر نے مزید کہا کہ اُن کا دفتر اور وزیراعلیٰ مزید منصوبوں میں مدد اور تعاون کے لیے ہمیشہ تیار ہیں۔

کے۔ الیکٹرک کے چیف ایگزیکٹو آفیسر (سی ای او) مونس علوی نے منصوبے کے حوالے سے وزیراعلیٰ اور صوبائی وزارت توانائی کے تعاون کو سراہتے ہوئے کہا کہ کے کے آئی گرڈ کے۔ الیکٹرک اور حکومت سندھ کے درمیان شراکت داری کا ثبوت ہے۔ میں اس جدید گرڈ کی تعمیر کے لیے 40 ایکڑ اراضی مختص کرنے پر ان کا شکر گزار ہوں۔ میں سیمنز کی تکنیکی ٹیموں کا بھی شکریہ ادا کرنا چاہتا ہوں، جنھوں نے اس منصوبے کو مکمل کرنے کے لیے چوبیس گھنٹے کام کیا۔ ہم سب کراچی، سندھ اور پاکستان کی بہتری کے لیے کام کررہے ہیں۔ بجلی کی اس اضافی فراہمی کے ساتھ ہمارے بن قاسم پاور اسٹیشن۔ III (بی کیو پی ایس-III) پلانٹ سے 900 میگاواٹ موثر توانائی مزید گھروں کو روشن کرے گی، ہماری صنعتوں کو تقویت بخشے گی اور ہمیں ایک روشن اور خوشحال مستقبل کی جانب گامزن کرے گی۔

نجکاری کے بعد کے۔ الیکٹرک کی سرمایہ کاری نے کمپنی کے صارفین کی تعداد کو دوگنا کیا۔ صارفین کو فراہم کی جانے والی توانائی کے حجم کو دوگنا کرنے کے ساتھ ترسیل و تقسیم (ٹی اینڈ ڈی) نقصانات کو آدھا کیا ہے۔ صارفین کو رواں سال بجلی کی فراہمی میں بہتری ریکارڈ کی گئی ہے۔ صنعتیں اور تجارتی ادارے مستحکم توانائی کے ماحولیاتی نظام میں آگے بڑھ رہے ہیں، جس سے حکومت کو اضافی آمدنی ہورہی ہے۔

کے۔ الیکٹرک کا تعارف

کے۔ الیکٹرک ایک پبلک لسٹڈ کمپنی ہے۔ 1913ء میں بنی کمپنی کی پاکستان میں شمولیت کے ای ایس ای کے نام سے ہوئی۔ کے ای پاکستان کی واحد عمودی طور پر مربوط یوٹیلیٹی ہے، جو کراچی اور اُس کے ملحقہ علاقوں سمیت 6500 مربع کلومیٹر علاقے کو بجلی فراہم کرتی ہے۔ کمپنی کے 66.4 فیصد حصص (شیئرز) پاکستان اسٹاک ایکسچینج (پی ایس ایکس) میں لسٹڈ ہیں، اور کے ایس ای پاور کی ملکیت ہیں۔ یہ سرمایہ کاروں کا ایک کنسورشیم ہے، جس میں سعودی عرب کی الجومعہ پاور لمیٹڈ، کویت کا نیشنل انڈسٹریز گروپ (ہولڈنگ) اور انفرا اسٹرکچر اینڈ گروتھ کیپٹل فنڈ (آئی جی سی ایف) شامل ہیں۔ کے۔ الیکٹرک میں حکومت پاکستان کے بھی 24.36 فیصد حصص ہیں۔